www.islaminurdu.com

چالیسویں دعا

موت کو یاد کرنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اكْفِنَا طُوْلَ الْاَمَلِ وَ قَصِّرْهُ عَنَّا بِصِدْقِ الْعَمَلِ حَتّٰى لَا نُؤَمِّلُ اسْتِتْمَامَ سَاعَةٍ بَعْدَ سَاعَةٍ وَ لَا اسْتِيْفَاءَ يَوْمٍ بَعْدَ يَوْمٍ وَ لَا اتِّصَالَ نَفَسٍ بِنَفَسٍ وَ لَا لُحُوْقَ قَدَمٍ بِقَدَمٍ وَ سَلِّمْنَا مِنْ غُرُوْرِهٖ وَ اٰمِنَّا مِنْ شُرُوْرِهٖ وَ انْصِبِ الْمَوْتَ بَيْنَ اَيْدِيْنَا نَصْبًا وَ لَا تَجْعَلْ ذِكْرَنَا لَهٗ غِبًّا وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ عَمَلًا نَسْتَبْطِئُ مَعَهُ الْمَصِيْرَ اِلَيْكَ وَ نَحْرِصُ لَهٗ عَلٰى وَشْكِ اللِّحَاقِ بِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ الْمَوْتُ مَانَسَنَا الَّذِيْ نَاْنَسُ بِهٖ وَ مَاْلَفَنَا الَّذِيْ نَشْتَاقُ اِلَيْهِ وَ حَامَّتَنَا الَّتِيْ نُحِبُّ الدُّنُوَّ مِنْهَا فَاِذَا اَوْرَدْتَهٗ عَلَيْنَا وَ اَنْزَلْتَهٗ بِنَا فَاَسْعِدْنَا بِهٖ زَآئِرًا وَ اٰنِسْنَا بِهٖ قَادِمًا وَ لَا تُشْقِنَا بِضِيَافَتِهٖ وَ لَا تُخْزِنَا بِزِيَارَتِهٖ وَ اجْعَلْهُ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ مَغْفِرَتِكَ وَ مِفْتَاحًا مِنْ مَفَاتِيْحِ رَحْمَتِكَ اَمِتْنَا مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ طَآئِعِيْنَ غَيْرَ مُسْتَكْرِهِيْنَ تَآئِبِيْنَ غَيْرَ عَاصِيْنَ وَ لَا مُصِرِّيْنَ يَا ضَامِنَ جَزَآءِ الْمُحْسِنِيْنَ وَ مُسْتَصْلِحَ عَمَلِ الْمُفْسِدِيْنَ.

۱۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں طول طویل امیدوں سے بچائے رکھ اور پرخلوص اعمال کے بجا لانے سے دامن امید کو کوتاہ کر دے تاکہ ہم ایک گھڑی کے بعد دوسری گھڑی کے تمام کرنے، ایک دن کے بعد دوسرے دن کے گزارنے، ایک سانس کے بعد دوسری سانس کے آنے اور ایک قدم کے بعد دوسرے قدم کے اٹھنے کی آس نہ رکھیں۔ ہمیں فریب، آرزو اور فتنۂ امید سے محفوظ و مامون رکھ اور موت کو ہمارا نصب العین قرار دے اور کسی دن بھی ہمیں اس کی یاد سے خالی نہ رہنے دے۔

۲۔ اور نیک اعمال میں سے ہمیں ایسے عمل خیر کی توفیق دے جس کے ہوتے ہوئے ہم تیری جانب بازگشت میں دیری محسوس کریں اور جلد سے جلد تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کے آرزومند ہوں۔ اس حد تک کہ موت ہمارے انس کی منزل ہوجائے جس سے ہم جی لگائیں اور الفت کی جگہ بن جائے جس کے ہم مشتاق ہوں اور ایسی عزیز ہو جس کے قرب کو ہم پسند کریں۔

۳۔ جب تو اسے ہم پر وارد کرے اور ہم پر لا اتارے تو اس کی ملاقات کے ذریعہ ہمیں سعادت مند بنانا اور جب وہ آئے تو ہمیں اس سے مانوس کرنا اور اس کی مہمانی سے ہمیں بدبخت نہ قرار دینا اور نہ اس کی ملاقات سے ہم کو رسوا کرنا اور اسے اپنی مغفرت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اور رحمت کی کنجیوں میں سے ایک کلید قرار دے۔

۴۔ اور ہمیں اس حالت میں موت آئے کہ ہم ہدایت یافتہ ہوں گمراہ نہ ہوں۔ فرمانبردار ہوں اور (موت سے) نفرت کرنے والے نہ ہوں۔ اے نیکوکاروں کے اجر و ثواب کا ذمہ لینے والے اور بدکرداروں کے عمل و کردار کی اصلاح کرنے والے۔